مارچ 2025ء
پروگرام نمبر: 3

مجلس انصاراللہ بھارت

تربیّت

جلسہ مواد

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ

سال برائے 2025ء

اسوۂ رسول ﷺ

یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں نیک نمونہ ہے۔ (الاحزاب ۲۲)

MARCH, 2025

Programme No. 3

Majlis Ansarullah Bharat

TARBIYYAT

Meeting Materials

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پروگرام تربیتی جلسہ

مجلس انصاراللہ.................................ضلع............................صوبہ..................

بتاریخ:.....................بروز.........................

زیرصدارت مکرم :

تلاوت	
عہد	
نظم	
درسِ حدیث	
ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ	
ارشاد حضورانور ایدہ اللہ	
نظم	
تقریر	
صدارتی تقریر	
دعا	

حاضری:

انصار :	دیگر حاضرین :

(پروگرام کے بعد صفحہ ھٰذا فوٹو/سکین کر کے ضرور مرکز میں بھجوادیں۔ جزاکم اللہ)

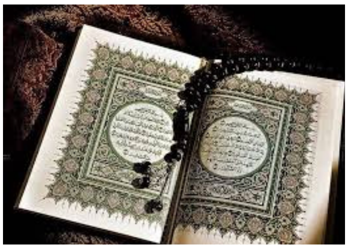

تلاوت کلام پاک

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ○ هُوَ الَّذِیۡ
بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیۡهِمۡ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ
وَ الۡحِکۡمَۃَ ٭ وَ اِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ○ وَّ اٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَ هُوَ
الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰہُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ○

ترجمہ

اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ قدوس ہے۔ کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ اُن پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ اور انہی میں سے دوسروں کی طرف بھی (اسے مبعوث کیا ہے) جو ابھی اُن سے نہیں ملے۔ وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحبِ حکمت ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اُس کو جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ (سورۃ الجمعۃ: 1 تا 5)

23/مارچ : یوم مسیح موعودؑ

23/مارچ 1889ء کو سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے حکم الٰہی اور آنحضورصلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی اور یہ دن جماعت میں 'یوم مسیح موعودؑ' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جماعتیں اس دن کی مناسبت سے جلسہ یوم مسیح موعود منعقد کریں گی اور اس میں اس کی تاریخ، پس منظر، بیعت کی اہمیت و ضرورت اور برکات نیز آپؑ کی تعلیمات بیان کیئے جائیں گے۔

عہد انصار اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت

اور نظامِ خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ

آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا۔ اور اس کے لئے

بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا

نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

یہ عہد مجلس کے ہر پروگرام کے افتتاح / اختتام پر دہرانا ضروری ہے۔
مجلس میں عہدے کے لحاظ سے اعلیٰ عہدیدار عہد دہرائے گا۔

منظوم کلام سیدنا حضرت مسیح موعودؑ

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے!

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح		نیز بشنو از زمیں آمد امامِ کامگار
آسماں بارد نشان الوقت می گوید زمیں		ایں دو شاہداز پئے من نعرہ زن چوں بیقرار
اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے		وقت ہے جلد آؤ اے آوارگانِ دشتِ خار
اِک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا		پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار
ملّت احمد کی مالک نے جو ڈالی تھی بِنا		آج پوری ہو رہی ہے اے عزیزانِ دیار
گلشنِ احمد بنا ہے مسکنِ بادِ صبا		جس کی تحریکوں سے سنتا ہے بشر گفتارِ یار
غیر کیا جانے کہ دلبر سے ہمیں کیا جوڑ ہے		وہ ہمارا ہو گیا اس کے ہوئے ہم جاں نثار
میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں		نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار
اِک شجر ہوں جس کو داؤدی صفت کے پھل لگے		میں ہوا داؤد اور جالوت ہے میرا شکار
قوم کے لوگو! اِدھر آؤ کہ نکلا آفتاب		وادیٔ ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

فَإِذَا رَأَيْتُمُوْهُ فَبَايِعُوْهُ

درس حدیث

فَإِذَا رَأَيْتُمُوْهُ فَبَايِعُوْهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلْجِ فَإِنَّهُ خَلِيْفَةُ اللهِ الْمَهْدِيُّ۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : کہ اے مسلمانو! جب تمہیں اس کا علم ہو جائے کہ امام مہدی آ گئے ہیں تو فوراً اس کی بیعت کرو خواہ تمہیں برف پر سے گھٹنوں کے بل جانا پڑے۔ کیونکہ وہ خدا کا خلیفہ مہدی ہوگا۔

(ابوداؤد/جلد2باب خروج المہدی)

إِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللهَ يَدُ اللهِ فَوْقَ أَيْدِيْهِمْ یعنی جو لوگ تیری بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت خدا کی بیعت کرتے ہیں۔ یہ خدا کا ہاتھ ہے جو اُن کے ہاتھوں پر ہے۔ اب ان تمام آیات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ٹھہرایا گیا۔ (از تفسیر حضرت مسیح موعودؑ سورۃ الفتح آیت 11)

بیعت کی ضرورت و اہمیت کے سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

’جو شخص (خدا کے مقرر کردہ) امام کو قبول کئے بغیر مر گیا اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔‘ (مسند احمد بن حنبل جلد ۴، صفحہ ۹۶) ’جس نے امام مہدی کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔‘ (بحار الانوار جلد ۱۳ صفحہ ۱۷) پھر فرمایا۔ ’جس نے مہدی کو جھٹلایا اس نے کفر کیا‘۔ (حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۱) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ’تم میں سے جو کوئی عیسیٰ بن مریم کو پائے اسے میری طرف سے سلام پہنچائے۔‘ (الدار المنثور جلد ۲ صفحہ ۲۴۵)

اس بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش اور تمنا غیر معمولی تھی۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ’میں امید رکھتا ہوں کہ اگر میری عمر لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم سے خود ملوں گا اور اگر مجھے موت آ گئی تو تم میں سے جو شخص بھی اس کو پائے اسے میری طرف سے سلام پہنچائے۔‘ (مسند احمد بن حنبل جلد ۲ صفحہ ۲۹۸)

●

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

پس لازم ہے کہ انسان ایسی حالت بنائے رکھے کہ فرشتے بھی اس سے مصافحہ کریں۔ ہماری بیعت سے یہ رنگ آنا چاہئیے ...

پس لازم ہے کہ انسان ایسی حالت بنائے رکھے کہ فرشتے بھی اس سے مصافحہ کریں۔ ہماری بیعت سے یہ رنگ آنا چاہئیے کہ خدا تعالیٰ کی ہیبت اور جلال دل پر طاری رہے جس سے گناہ دور ہوں۔

(ملفوظات جلد 2/ص 397)

توبہ جُزو بیعت ہے یہ توبہ کی حقیقت ہے...اور یہ بیعت کی جز کیوں ہے؟ تو بات یہ ہے کہ انسان غفلت میں پڑا ہوا ہے۔ جب وہ بیعت کرتا ہے اور ایسے کے ہاتھ پر جیسے اللہ تعالیٰ نے وہ تبدیلی بیان بخشی ہو، تو جیسے درخت میں پیوند لگانے سے خاصیت بدل جاتی ہے۔ اسی طرح سے اس پیوند سے بھی اس میں وہ فیوض اور انوار آنے لگتے ہیں...بشرطیکہ اس کے ساتھ سچا تعلق ہو۔ خشک شاخ کی طرح نہ ہو۔ اس کی شاخ ہو کر پیوند ہو جاوے۔ جس قدر یہ نسبت ہوگی اسی قدر فائدہ ہوگا۔

رسمی بیعت فائدہ نہیں دیتی بیعت رسمی فائدہ نہیں دیتی۔ ایسے بیعت سے حصہ دار ہونا مشکل ہوتا ہے۔ اسی وقت حصہ دار ہوگا جب اپنے وجود کو ترک کرکے بالکل محبت اور اخلاص کے ساتھ اس کے ساتھ ہو جاوے۔ منافق آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے ساتھ سچا تعلق نہ ہونے کی وجہ سے آخر بے ایمان رہے۔ ان کو سچی محبت اور اخلاص پیدا نہ ہوا، اس لیے ظاہری لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ان کے کام نہ آیا۔ تو ان تعلقات کو بڑھانا بڑا ضروری امر ہے۔ اگر ان تعلقات کو وہ (طالب) نہیں بڑھاتا اور کوشش نہیں کرتا، تو اس کا شکوہ اور افسوس بے فائدہ ہے۔ محبت اور اخلاص کا تعلق بڑھانا چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو اس انسان (مرشد) کے ہمرنگ ہو۔ طریقوں میں اور اعتقاد میں۔ نفس لمبی عمر کے دعوے دیتا ہے۔ یہ دھوکہ ہے۔ عمر کا اعتبار نہیں ہے۔ جلدی راستبازی اور عبادت کی طرف جھکنا چاہیے۔ اور صبح سے لے کر شام تک حساب کرنا چاہیے

(ملفوظات جلد اول صفحہ 3-4۔ ایڈیشن 2003ء۔ مطبوعہ ربوہ)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز :

یہ فارسی الاصل وہی ہے جس کا نام مسیح موعود ہے!

...23/ مارچ کا دن... جماعت احمدیہ میں یہ دن اس وجہ سے یاد رکھا جاتا ہے کہ اس دن جماعت کی بنیاد پڑی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیعت لی۔ پس ہمیں یہ دن ہر سال یہ بات یاد دلانے والا ہونا چاہیے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد قرآنی پیشگوئیوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق تجدیدِ دین کرنا اور اسلام کی حقیقی تعلیم کو دنیا میں رائج کرنا ہے۔ اور ہم جو آپ کی بیعت میں شامل ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ہم نے بھی اس اہم کام کی سرانجام دہی کے لیے اپنی اپنی صلاحیتوں کے مطابق اس میں حصہ دار بننا ہے اور بھٹکی ہوئی انسانیت کا تعلق خدا تعالیٰ سے جوڑنا ہے اور بندوں کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف توجہ دلانی ہے اور ظاہر ہے اس کے لیے سب سے پہلے ہمیں اپنی اصلاح کرنی ہوگی... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آ کر... خدا تعالیٰ پر ایمان، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان اور اسلام کی صداقت پر ایمان اور یقین ہمیں وہ ہونا چاہیے جو صحابہؓ کا تھا جیسا کہ آج کل صحابہؓ کے حالات میں مَیں خطبات میں بھی بیان کر رہا ہوں اور مثالیں ہمارے سامنے ہیں... یہ فارسی الاصل وہی ہے جس کا نام مسیح موعود ہے۔ کیونکہ صلیبی حملہ جس کے توڑنے کے لئے مسیح موعود کو آنا چاہئے وہ حملہ ایمان پر ہی ہے اور یہ تمام آثار صلیبی حملہ کے زمانہ کے لئے بیان کئے گئے ہیں اور لکھا ہے کہ اس حملہ کا لوگوں کے ایمان پر بہت برا اثر ہوگا... اللہ تعالیٰ کرے کہ دنیا میں بسنے والے لوگ خاص طور پر مسلمان اس حقیقت کو سمجھنے والے ہوں۔ آپؑ کے دعوے کو سمجھنے والے ہوں اور جلد وہ اس مسیح و مہدی کی بیعت میں آجائیں جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لیے دنیا میں بھیجا ہے اور ہمیں بھی اپنا حقِ بیعت ادا کرنے والا بنائے... احمدیوں کو بھی توجہ کرنی چاہیے کہ وہ پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی طرف جھکیں۔ اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے والے ہوں اور حقوق العباد کو بھی ادا کرنے والے ہوں۔ اپنی حالتوں کو بہتر کرنے والے ہوں اور خدا سے خاص تعلق جوڑنے والے بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (خطبہ جمعہ 26/ مارچ 2021ء)

آج ہمارے جائزہ اور محاسبہ کا دن بھی ہے۔ بیعت کے تقاضوں کے جائزے لینے کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر غور کرنے کا دن بھی ہے۔ اپنے عہد کی تجدید کا دن بھی ہے۔ شرائطِ بیعت پر عمل کرنے کی کوشش کے لئے ایک عزم پیدا کرنے کا دن بھی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے پورا ہونے پر جہاں اللہ تعالیٰ کی بے شمار تسبیح وتحمید کا دن ہے وہاں حبیبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ہزاروں لاکھوں درود و سلام بھیجنے کا دن ہے۔

(خطبہ جمعہ 23/ مارچ 2012ء)

منظوم کلام۔حضرت میر محمد اسماعیل صاحبؓ

احمدی ہوتے ہی فاضِل ہو گیا

جب سے میں بیعت میں داخل ہو گیا		تارکِ جُملہ رَذائل ہو گیا
اِک سپاہی بن گیا اِسلام کا		کُفر سے لڑنے کے قابِل ہو گیا
ہو گئی آنکھوں میں یہ دنیا ذلیل		اور مُقَدَّم دینِ کامِل ہو گیا
مال اور اِملاک وَقفِ دیں ہوئے		شوقِ جاہ و مال زائل ہو گیا
جُہل کی تاریکیوں میں تھا اَسیر		احمدی ہوتے ہی فاضِل ہو گیا
پہلے مُنکِر دین کا تھا، اور اب		قائل جملہ مسائل ہو گیا
کیا عجب اس سلسلہ کا حال ہے		کل کا جاہِل آج عاقِل ہو گیا
ہو گیا شیطان مجھ سے نااُمید		سحر اس کافِر کا باطِل ہو گیا
عادت و اَخلاق دِلکش ہو گئے		جامِعِ حُسن و فَضائل ہو گیا
نورِ عِرفاں ہو گیا مجھ کو نصیب		کور دِل تھا ۔ صاحبِ دِل ہو گیا

(بخارِدل صفحہ 60-62)

تقریر: اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُهٗ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

واجب الاحترام صدر جلسہ اور معزز سامعین! خاکسار کی تقریر کا عنوان ہے:

تربیت کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی چار اصولی ہدایات

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (الأنفال 25)

اے مومنو! اللہ اور اس کے رسول کی بات سنو جب کہ وہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے پکارے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل میں حائل ہے اور یہ کہ تم اسی کی طرف زندہ کرکے لوٹائے جاؤ گے۔

بخاری کتاب تفسیر میں اس آیت کی وضاحت میں حضرت سید زین العابدین شاہ ولی اللہؓ فرماتے ہیں: احیاء بمعنی اصلاح ہے۔ اللہ اور رسول کی بات مانو کیونکہ وہ ان باتوں کی راہنمائی کرتے ہیں جن سے تمہاری اصلاح ہو گی۔ (صحیح بخاری جلد 12 ص 336)

معزز سامعین! دور حاضر میں جہاں امت مسلمہ کا بیشتر حصہ خلافت کی محرومی کی وجہ سے لا یموتون ولا یحی کا شکار ہو کر ابتری کی کیفیت میں زندگی بسر کر رہا ہے وہاں ہم احمدی اپنے روحانی باپ یعنی خلیفۂ وقت کے زیر سایہ آب حیات سے سیراب ہو کر ہر لحاظ سے پُرسکون زندگی کی توفیق پا رہے ہیں۔

جل رہا ہے سارا عالَم دھوپ میں بے سائباں   شکرِ مولیٰ کہ ہمیں یہ سایہ رحمت ملا

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ (الذاریات 56) کہ 'تو نصیحت کرتا چلا جا، پس یقیناً نصیحت مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے' کے تحت جماعت مؤمنین کو بالخصوص وقتاً فوقتاً ہدایات سے بھی نوازتے رہتے ہیں تاکہ حضرت مسیح موعودؑ کے درخت وجود کا ہر شاخ ہمیشہ سرسبز و شاداب رہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کی تربیت و اصلاح کے حوالے سے چار بنیادی اور اصولی ہدایات صادر فرمائی ہیں۔

(1)۔ تمام عہدیداران اپنے بچوں کے ساتھ نیز دیگر احباب جماعت پنجگانہ نمازوں کی باجماعت ادائیگی کی پابندی کریں۔ ہمیں پتہ ہے کہ جس کسی کی بھی نماز کا حساب ٹھیک رہا تو وہ جنت میں جائے گا بصورت دیگر اہل جہنم سے یہ طعنہ دیکر پوچھیں گے کہ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ کہ تمہیں کس چیز نے جہنّم میں داخل کیا۔ تو نہایت شرمندہ ہو کر کہنا پڑے گا کہ لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ کہ ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے۔ (المدثر 44)

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر پنجوقتہ نماز مقرر فرمایا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:
اسی نماز کے سلسلہ میں نماز کی تحریص کے طور پر باندھا ہے اور وہ بھی آج کے حالات کے اوپر پوری طرح اطلاق پاتا ہے۔شیطان کا ذکر کر کے فرماتا ہے۔ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ (المائدۃ 92) کہ بعض ایسے دور آتے ہیں کہ شیطان پوری کوشش کرتا ہے کہ تمہیں خدا کے ذکر سے اور نمازوں سے غافل کردے یا ان کے رستے میں روک بن جائے، نماز پڑھنے سے روک دے تمہیں۔فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ اے میرے بندو! کیا رک جانے والے لوگ ہو تم؟ کیا جب پڑھنے سے تمہیں زبردستی روکا جائے گا، میری عبادت سے روکا جائے گا تو تم رک جاؤ گے؟ کتنا عظیم الشان چیلنج ہے اور کتنا خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں پر زعم کیا ہے، ناز فرمایا ہے۔ یہ مضمون ناز کا مضمون ہے شیطان کے لئے چیلنج ہے دراصل۔فرمایا کہ تم زور لگا لو میرے بندوں کو نماز سے روکنے کے لئے یہ رکنے والے لوگ نہیں ہیں، جو میرے بندے ہیں وہ نماز سے نہیں رک سکتے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 08 نومبر 1985)

(2) بعد نماز فجر درس قرآن اور بعد نماز عصر (یا بعد نماز مغرب میں جیسی بھی سہولت ہو) درس حدیث و ملفوظات کا انتظام اور اس میں عہدیداران اور دیگر احباب جماعت کی حاضری کا اہتمام کریں۔

ہم بخوبی جانتے ہیں کہ عصر حاضر میں حضرت مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء عظام نے ہی قرآن مجید اور احادیث نبویہ کا صحیح اور لازاول علمی خزانے عطا فرمائے ہیں۔جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ:

میں سچ سچ کہتا ہوں کہ مسیح کے ہاتھ سے زندہ ہونے والے مر گئے مگر جو شخص میرے ہاتھ سے جام پیئے گا جو مجھے دیا گیا ہے وہ ہرگز نہیں مرے گا۔وہ زندگی بخش باتیں جو میں کہتا ہوں اور وہ حکمت جو میرے منہ سے نکلتی ہے اگر کوئی اور بھی اس کی مانند کہہ سکتا ہے تو سمجھو کہ میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے نہیں آیا لیکن اگر یہ حکمت اور معرفت جو مُردہ دلوں کے لئے آب حیات کا حکم رکھتی ہے دوسری جگہ سے نہیں مل سکتی تو تمہارے پاس اس جرم کا کوئی عذر نہیں کہ تم نے اُس کے سرچشمہ سے انکار کیا جو آسمان پر کھولا گیا۔(روحانی خزائن جلد 3 / ازالۂ اوہام۔ص 104)

3)۔خلیفہ وقت کے خطبات جمعہ اور خطابات بر موقع جلسہ سالانہ و اجتماعات کو مساجد و جماعتی سینٹرز میں جمع ہو کر Live سننے اور دیکھنے کا اہتمام کریں۔

(4) اخبار بدر جو اردو کے علاوہ ہندی اور علاقائی زبانوں میں شائع ہو رہا ہے ہر گھر میں اُس کا پرچہ منگوانے اور خطبہ جمعہ و خطابات حضور انور اور دیگر مضامین کے پڑھنے کا اہتمام کریں۔

سامعین کرام! اب جماعت احمدیہ اللہ کے فضل سے بقول حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ بلوغت کی عمر کو پہنچ چکی ہے۔ اور ہر احمدی اس بات سے بخوبی واقف ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں: خلیفہ استاد ہے اور جماعت کا ہر فرد شاگرد۔ جو لفظ بھی خلیفہ کے منہ سے نکلے وہ عمل کئے بغیر نہیں چھوڑنا۔ (الفضل 2 مارچ 1942ء صفحہ 3)

خلیفہ کے لبوں سے جو گل و جوہر بکھرتے ہیں بڑے انمول موتی ہیں، یہ دولت ہم سنبھالیں گے

اور ہم بحیثیت احمدی ہمہ تن اپنے سیدنا و مرشدنا حضرت مسیح موعودؑ کے ان اعلیٰ توقعات پر پورے اترتے ہوئے اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر گامزن رہیں گے کہ آپؑ فرماتے ہیں: اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اُسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔

(روحانی خزائن جلد 3/ کتاب فتح اسلام ص 34)

اور بقول خلیفۂ وقت ہم یہ بھی جانتے ہیں: یہ خلافت ہی ہے جو دنیا میں بسنے والے ہر احمدی کی تکلیف پر توجہ دیتی ہے۔ ان کے لئے خلیفۂ وقت دعا کرتا ہے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 6/ جون 2014ء)

اور آپ ہی کے بابرکت الفاظ میں ایک بار پھر

ہم اس بات کا بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور استحکام کے لیے آخری دم تک جدوجہد کرتے رہیں گے۔ اور اپنی اولاد در اولاد کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین کرتے رہیں گے تاکہ قیامت تک خلافت احمدیہ محفوظ چلی جائے۔

(از خطاب بر موقع خلافت صد سالہ جوبلی 27/ مئی 2008ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری اولاد کو بھی نسلاً بعد نسلٍ حضور انور ایدہ اللہ کے ہر اشارے کو حکم سمجھ کر بجالانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

بلا رہی ہیں تمہیں پیار کی کھلی بانہیں چلے بھی آؤ نا، اللہ پیار کر دیکھو

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

QIYADAT TARBIYYAT

MAJLIS ANSARULLAH BHARAT, AIWAN-E-ANSAR, P.O.QADIAN, 143516, PUNJAB